سوال

(433) اسلامی آداب سے ناواقف، مشرک گداگروں کی امداد کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

''سورۃ الضحیٰ'' میں ہے کہ (سائل کو نہ جھڑکیں) کچھ سائل تو گھنٹی بجاتے ہیں۔ کچھ زور زور سے دروازے پر دستک دیتے ہیں، اور کچھ خاص دن جمعرات کو آتے ہیں۔ ان میں سے کچھ کی صدا ہوتی ہے ''جمعرات دی روٹی دا سوال اے بابا'' دوسرے دنوں میں کچھ کی صدا ہوتی ہے ''مولا علی رنگ لاوے دوارے وسدے رہن'' کچھ کی صدا ہوتی ہے۔

''حسن حسین دے ناں دا سوال اے پتر''

الغرض پورا ہفتہ اسی قسم کے گداگروں کی ریل پیل رہتی ہے۔ ایسوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے جو ایسے طریقے سے پیٹ پالتے ہیں۔ میں نے حدیث میں پڑھا ہے کہ تیرا کھانا پرہیز گار ہی کھائے۔'' کیا ایسے لوگوں کو خیرات دینی چاہیے؟ جواز کی صورت میں انھیں صدقۃ الفطر اور قربانی کا گوشت دیا جا سکتا ہے یا نہیں؟ (سائل: رانا محمد اقبال۔ ساہیوال) (۲۵ اگست ۲۰۰۰ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اسلامی آدب سے ناواقف اور غلط عقیدے کے حامل شخص کو بطریقِ احسن سمجھانا چاہیے:

لَعَلَّهُ يَزَّكَّىٰ ﴿٣﴾ أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنفَعَهُ الذِّكْرَىٰ ﴿٤﴾ ... سورة عبس

'شاید وہ پاکیزگی اختیار کرلے یا نصیحت قبول کرے تو اُسے نصیحت نفع دے۔''

عام حالات میں اچھے لوگوں کو ہی کھانا کھلانا چاہیے۔ البتہ سوال کی صورت میں وسعت ہے۔ اس کے باوجود کوشش ہونی چاہیے کہ قربانی کا گوشت اور فطرانہ وغیرہ نیکوکار لوگوں کو ہی دیا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:340

محدث فتویٰ